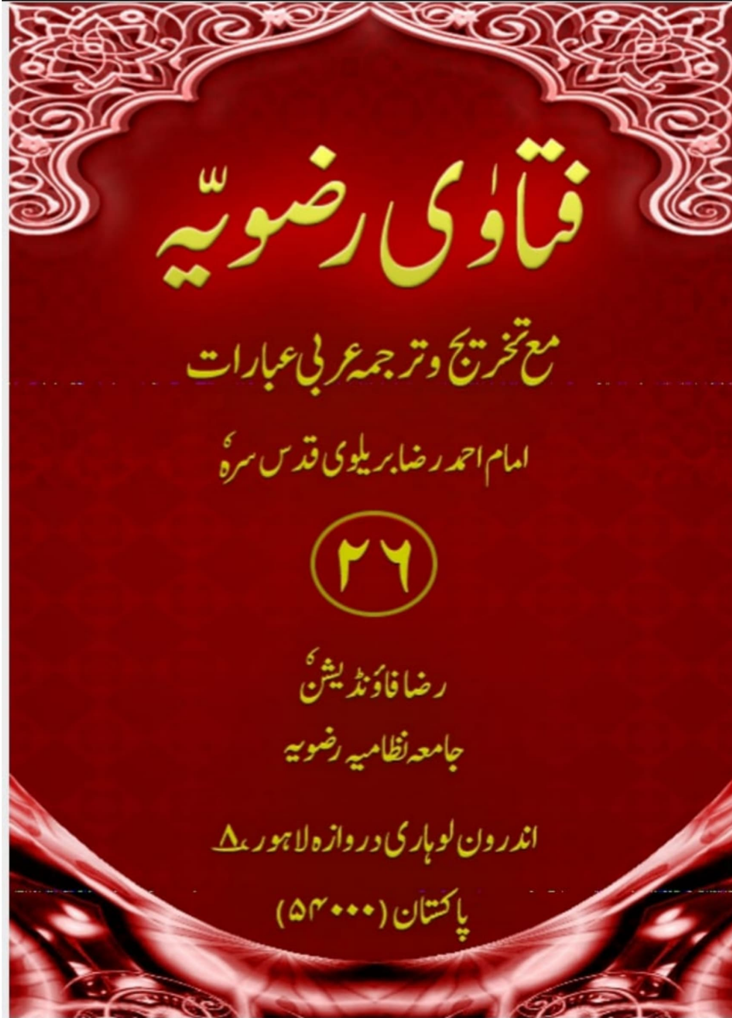
بقول احمد رضا خان بریلوی کے جمہور علماء (امت کا اجماع) اس بات پر ہے کہ وفات بارہ ربیع الاول ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے دن بریلوی خوشیاں مناتے نظر آتے ہیں اس کی وجہ کیا ہے ؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے دن بریلوی خوشی مناتے ہیں



فصل دوم

مسئلہ ۲۲۳: ۱۹ ربیع الاول شریف ۱۳۱۷ھ

کیافرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ وفات شریف حضور پرنور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی تاریخ کیا ہے؟ بیّنوا توجروا (بیان کیجئے اجر دیئے جاؤ گے۔ت)

الجواب:

قول مشہور ومعتمد جمہور دوازدہم ربیع الاول شریف ہے، ابن سعد نے طبقات میں بطریق عمر بن علی مرتضٰی رضی اللہ تعالٰی عنہما امیر المومنین مولٰی علی کرم اللہ تعالٰی وجہہ الکریم سے روایت کی:

قال مات رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم یوم الاثنین لاثنتی عشرۃ مضت من ربیع الاول[1]۔	یعنی حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی وفات شریف روز دوشنبہ بارھویں تاریخ ربیع الاول شریف کو ہوئی۔

شرح مواہب علامہ زرقانی آخر مقصد اول میں ہے:

الذی عند ابن اسحٰق والجمہور انہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم مات لاثنتی عشرۃ لیلۃ خلت من شہر ربیع الاول[2]۔	امام ابن اسحاق اور جمہور کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا وصال اقدس ماہ ربیع الاول کی بارہ تاریخ کو ہوا۔(ت)

اسی میں آغاز مقصد دہم میں ہے:

قول الجمہور انہ توفی ثانی عشر ربیع الاول[3]۔	جمہور کا قول یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے بارہ ربیع الاول کو وصال فرمایا۔(ت)

خمیس فی احوال انفس نفیس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم میں ہے:

توفی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم یوم الاثنین نصف النہار لاثنتی عشرۃ لیلۃ خلت من ربیع الاول سنۃ احدی عشرۃ من الھجرۃ ضحٰی فی مثل الوقت الذی دخل فیہ المدینۃ[4]۔	نبی اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا وصال مبارک بارہ ربیع الاول شریف ۱۱ھ بروز پیر دوپہر کے وقت ہوا جس وقت آپ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تھے۔(ت)

فصل دوم

مسئلہ ۲۲۳: ۱۹ ربیع الاول شریف ۱۳۱۷ھ

کیافرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ وفات شریف حضور پر نور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی تاریخ کیا ہے؟ **بیّنوا توجروا** (بیان کیجئے اجر دیئے جاؤگے۔ت)

الجواب:

قول مشہور ومعتمد جمہور دوازدہم ربیع الاول شریف ہے، ابن سعد نے طبقات میں بطریق عمر بن علی مرتضٰی رضی اللہ تعالٰی عنہما امیر المومنین مولٰی علی کرم اللہ تعالٰی وجہہ الکریم سے روایت کی:

قال مات رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم یوم الاثنین لاثنتی عشرۃ مضت من ربیع الاول[1]۔	یعنی حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی وفات شریف روز دوشنبہ بارھویں تاریخ ربیع الاول شریف کو ہوئی۔

شرح مواہب علامہ زرقانی آخر مقصد اول میں ہے:

الذی عند ابن اسحٰق والجمہور انہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم مات لاثنتی عشرۃ لیلۃ خلت من شہر ربیع الاول[2]۔	امام ابن اسحاق اور جمہور کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا وصال اقدس ماہ ربیع الاول کی بارہ تاریخ کو ہوا۔(ت)

اسی میں آغاز مقصد دہم میں ہے:

قول الجمہور انہ توفی ثانی عشر ربیع الاول[3]۔	جمہور کا قول یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے بارہ ربیع الاول کو وصال فرمایا۔(ت)

خمیس فی احوال انفس نفیس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم میں ہے:

توفی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم یوم الاثنین نصف النہار لاثنتی عشرۃ لیلۃ خلت من ربیع الاول سنۃ احدی عشرۃ من الھجرۃ ضحی فی مثل الوقت الذی دخل فیہ المدینۃ[4]۔	نبی اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا وصال مبارک بارہ ربیع الاول شریف ۱۱ھ بروز پیر دوپہر کے وقت ہوا جس وقت آپ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تھے۔(ت)

فتاوٰی رضویّہ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ

۲۶

رضا فاؤنڈیشن

جامعہ نظامیہ رضویہ

اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸

پاکستان (۵۴۰۰۰)

कबर परस्त पेट पुजारी ऊलेमा ने अँग्रेजों से "बारह वफात" का नाम बदलकर ईद मिलादुन्नबी रखवाया



ऐसे तो पुरी पेज पढ़िए खुद पेट पुजारी के घोटाले बाजी समझ जाएंगे लेकिन असल प्वाइंट पर नजर डालें: "माहेना जियाए हरम ईद मिलादुन्नबी ﷺ नम्बर माह नवम्बर, दिसम्बर सन् 1989 लाहोर पेज 293&294 पर है के अंजुमन मईनुल ईस्लाम ने जिसका क्याम 1930 मे अमल मे आया था। सरकार इंगलिशिया से दरखवास्त की के कैलेण्डरों और डायरियों मे बारह वफात का जो लफ्ज लिखा जाता है वह गलत है। उसके बजाए ईद मिलादुन्नबी ﷺ का लफ्ज होना चाहिए। चुनान्चा गॉरमेन्ट ने अंजुमन की इस तजवीज को मंजूर कर लिया। फिर उस वक्त से बारह वफात को ईद मिलादुन्नबी ﷺ लिखा जाने लगा।

کو ہے ... ان دنوں لاہور میں ۱۲ ربیع الاول شریف کے دن کو بارہ
وفات کہا جاتا تھا۔ ... تھا کہ مسلمانوں کی غفلت اور سستی سے
مشہور ہو گیا۔ آپ چونکہ ... اس بات کو بھانپ گئے کہ آنے والے وقتوں
میں کہیں یہ حقیقت ہی نہ بن جائے آپ نے فی الفور دار العلوم انجمن نعمانیہ لاہور میں جید
علماء کرام مشائخ عظام کا ایک اجلاس بلایا جس میں حضرت پیر سید جماعت علی شاہ
محدث علی پوری ... حضرت مولانا اصغر علی روحی ... مولانا محمد بخش مسلم بی
اے ... کے علاوہ کئی سرکردہ شخصیات نے شرکت کی۔ اس اجلاس کا ایجنڈا یہ تھا کہ ۱۲
ربیع الاول شریف کو بارہ وفات کہنے کی بجائے عید میلاد النبی ﷺ کہا جائے۔
سرکاری کاغذات میں عید میلاد النبی ﷺ کا نام اور اس دن عام سرکاری تعطیل منظور
کروائی جائے۔ تمام علماء کرام اور مشائخ عظام نے آپ کی اس تجویز سے اتفاق
کرتے ہوئے اس تحریک کو کامیاب بنانے میں آپ کا ساتھ دیا آپ کی شب و روز
محنت اور انگریز گورنمنٹ سے خط و کتابت کے ذریعہ دلائل کی بناء پر اپنے مقصد میں
کامیاب ہوئے۔ گورنمنٹ کے گزٹ اور سرکاری کاغذات میں بارہ وفات کی عوامی
غلطی کو عید میلاد النبی ﷺ سے تبدیل کروایا۔ اس دن عام تعطیل منظور کروائی۔

ماہنامہ "ضیائے حرم" عید میلاد النبی ﷺ نمبر ماہ نومبر، دسمبر ۱۹۸۹ء لاہور میں
۲۹۳، ۲۹۴ پر ہے کہ انجمن معین الاسلام نے جس کا قیام ۱۹۳۰ء میں عمل میں آیا تھا سرکار
انگلشیہ سے درخواست کی کہ کیلنڈروں اور ڈائریوں میں بارہ وفات کا جو لفظ لکھا جاتا
ہے وہ غلط ہے۔ اس کی بجائے عید میلاد النبی ﷺ کا لفظ ہونا چاہیے۔ چنانچہ گورنمنٹ
نے انجمن کی اس تجویز کو منظور کر لیا۔ پھر اس وقت سے اس تعطیل کو بھی تعطیل عید میلاد
النبی ﷺ لکھا جانے لگا۔

مولانا محمد بخش مسلم ... راوی ہیں کہ یہ قرارداد علامہ محمد نور بخش توکلی ...

रसाएल मिलाद महबूब ﷺ

पेज नo- 330

